سید المرسلین اور اشرف النبیین ہے جس پر آیۂ کریمہ ''اذ اخذ اللّٰہ میثاق النبیین'' کی ایک تفسیر کی بنا پر تمام گذشتہ انبیاء سے ایمان لانے کا عہد لیا گیا تھا۔ اسی کامل دین اور آخری شریعت کے محافظ ہیں، جو گذشتہ تمام شریعتوں سے افضل و بہتر ہے لہٰذا ان کا مرتبہ گذشتہ انبیاء سے بلند ہے۔ (جیسا کہ جناب عیسیٰؑ کے آخری امام کے پیچھے نماز پڑھنے سے پتہ چلتا ہے)

رسالتمآبؐ کی متفق اور متواتر حدیث ''**انی تارک فیکم الثقلین کتاب اللّٰہ و عترتی اهلبیتی ماان تمسکتم بهما لن تضلو بعدی و انهما لن یفترقا حتی یردیٰ علی الحوض**''میں تم میں دو گراں مایہ چیزیں چھوڑے جاتا ہوں ایک خدا کی کتاب دوسرے میرے اہلبیت۔ جب تک ان دونوں سے وابستہ رہو گے کبھی گمراہ نہ ہوگے۔ اور یہ دونوں کبھی بھی ایک دوسرے سے الگ نہ ہوں گے جب تک میرے پاس حوض کوثر پر نہ پہنچ جائیں'' ان سے وابستگی کو نجات کی شرط قرار دیتی ہے۔

انہی اہلبیت کے بارے میں رسالتمآبؐ کا ارشاد ہے **مثل اهلبیتی کمثل سفینة نوح من رکبها نجیٰ و من تخلف عنها غرق و هویٰ** میرے اہلبیت کی مثال کشتیٔ نوح کی سی ہے جو بھی اس میں سوار ہوا اس نے نجات پائی اور جس نے بھی اس سے کنارہ کشی کی وہ غرق اور ہلاک ہوا یعنی جس طرح ہلاکت سے نجات سفینۂ نوح میں منحصر تھی اسی طرح صرف وہی نجات حاصل کرسکیں گے جو اہلبیت سے تمسک رکھیں گے۔

یہ احادیث اتنی مشہور ہیں کہ کسی بھی صاحب بصیرت کے لئے انکار مشکل ہے لہٰذا حوالوں کی ضرورت نہیں محسوس ہوتی۔ اگر زیادہ تحقیق منظور ہو تو عبقات الانوار ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

قطعات

مزے جنت کے دنیا پا رہی ہے
گھٹا رحمت کی ہر سو چھا رہی ہے
مہک اٹھے نہ کیوں بزم حسینی
گل زہراؑ کی خوشبو آرہی ہے

مولوی سید محمد رضا نقوی

بولئے، کس لال کو خوش، کس کو رنجیدہ کریں
دو محق، اک بچۂ آہو، پیمبرؐ کیا کریں
لیجئے، بچہ لئے آتی ہے ہرنی بدحواس
یہ کہاں ممکن حسینؑ اور راستہ دیکھا کریں

ضیائے چشم حیدرؑ، فاطمہؑ کے نور عین آئے
جہاں کیوں کر نہ ہو پر نور شاہ مشرقین آئے
چمک کر کہہ رہا ہے ذرہ ذرہ یہ مدینے کا
مبارک ہو مبارک ہو حسینؑ آئے حسینؑ آئے

رضاؔ جائسی

قیام دیں کے لئے ہر خوشی حسین نے دی
طلب کی حق نے جو نعمت، وہی حسین نے دی
تھا ایک پیکر بے روح قالب اسلام
گلا کٹا کے اسے زندگی حسین نے دی